Fatima Fertilizer Company Limited
JV of Fatima and Arif Habib Group

فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

نوٹس برائے تئیسواں سالانہ اجلاس عام

بذریعہ ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ ('کمپنی' یا 'فاطمہ') کے شیئر ہولڈرز کا تئیسواں سالانہ اجلاس عام بروز جمعہ، مورخہ 17 اپریل 2026 کو صبح 11:00 بجے آواری ہوٹل، 87 شاہراہِ قائداعظم، لاہور میں منعقد ہوگا، نیز الیکٹرانک ذرائع کے ذریعے بھی شرکت کی سہولت فراہم کی جائے گی، تاکہ درج ذیل امور پر غور وخوض اور فیصلہ کیا جاسکے۔

عمومی کاروبار

1 مورخہ 18 دسمبر 2025 کو منعقد ہونے والے غیر معمولی اجلاس عام کی کارروائی کی توثیق کرنا۔

2 مورخہ 31 دسمبر 2025 کو ختم ہوچکے سال کے لیے کمپنی کے علیحدہ (اسٹینڈ الون) اور مجموعی (کنسولیڈیٹڈ) آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، ان کے ساتھ منسلک ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس اور چیئرمین کا جائزہ رپورٹ وصول کرنا، ان پر غور کرنا اور انہیں منظور کرنا۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 223 اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے ایس آر او نمبر 389(I)/2023 مؤرخہ 21 مارچ 2023 کے مطابق کمپنی کے سالانہ آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے کمپنی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کردیے گئے ہیں، جن تک درج ذیل ویب لنک اور کیو آر کوڈ کے ذریعے رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

https://fatimafertilizer.com/investor-relations/#financial-report

3 مورخہ 31 دسمبر 2025 کو ختم ہوچکے سال کے لیے حتمی نقد منافع فی شیئر 2.50 روپے یعنی 25 فیصد کی منظوری دینا، جیسا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے سفارش کی گئی ہے۔ یہ اس عبوری منافع کے علاوہ ہے جو سال کے دوران پہلے ہی 3.50 روپے فی شیئر یعنی 35 فیصد کے حساب سے ادا کیا جاچکا ہے۔ اس طرح 31 دسمبر 2025 کو ختم ہوچکے سال کے لیے کل نقد منافع 6.00 روپے فی شیئر یعنی 60 فیصد بنتا ہے۔

4 مورخہ 31 دسمبر 2026 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آڈیٹرز کی تقرری کرنا اور ان کے معاوضے کا تعین کرنا۔ آڈٹ کمیٹی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز نے میسرز یوسف عادل، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو بطور بیرونی آڈیٹرز دوبارہ مقرر کرنے کی سفارش کی ہے۔

خصوصی کاروبار

5 منسلک کمپنی ریلائنس کموڈیٹیز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو فراہم کردہ رننگ فنانس سہولت کی حد کی مزید ایک سال کے لیے تجدید پر غور کرنا اور منظوری دینا، اور اس سلسلے میں درج ذیل خصوصی قرارداد/قراردادیں ترمیم کے ساتھ یا بغیر ترمیم کے منظور کرنا:

"**قرار دیا جاتا ہے کہ** کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 199 اور کمپنیز (ایسوسی ایٹڈ کمپنیز یا ایسوسی ایٹڈ انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاری) ضوابط 2017 کے تحت منسلک کمپنی ریلائنس کموڈیٹیز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے حق میں فراہم کردہ رننگ فنانس سہولت کی حد جو کہ مجموعی طور پر 5,000 ملین روپے تک ہے، کی مزید ایک سال کے لیے تجدید کی منظوری دی جاتی ہے، بشرطیکہ اس کی شرائط کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 134(3) کے تحت بیانِ ٹھوس حقائق کے ضمیمہ-A میں درج ہوں۔ رننگ فنانس سہولت کی یہ حد آئندہ جنرل اجلاس/اجلاسوں میں مزید ایک ایک سال کے لیے قابلِ تجدید ہوگی۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر، کوئی بھی ڈائریکٹر، چیف آپریٹنگ آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سیکریٹری اور جی ایم فنانس میں سے ہر ایک کو علیحدہ طور پر یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا قراردادوں کو نافذ کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے یا کروائے اور اس مقصد کے لیے تمام ضروری امور، معاملات اور کارروائیاں انجام دے، جن میں کمپنی کے فنڈز کی مذکورہ سرمایہ کاری سے متعلق تمام ضروری، ضمنی اور نتیجہ خیز اقدامات شامل ہوں، اور جب بھی سرمایہ کاری درکار ہو اس وقت ضروری معاہدوں/دستاویزات پر مذاکرات اور ان پر عمل درآمد سمیت دیگر متعلقہ امور انجام دے سکے۔"

6 کمپنی کی جانب سے ۳۱ دسمبر ۲۰۲۵ کو ختم ہوچکے مالی سال کے دوران متعلقہ فریقین کے ساتھ انجام دی جانے والی لین دین کی تصدیق اور منظوری دینے کے لیے، اور درج ذیل خصوصی قرارداد(یں) بغیر یا کسی ترمیم کے منظور کرنے کے لیے:

"**قرار دیا جاتا ہے کہ** کمپنی کی جانب سے ۳۱ دسمبر ۲۰۲۵ کو ختم ہوچکے سال کے دوران تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ انجام دی جانے والی لین دین، جیسا کہ اسی مالی سال کے مالی بیانات میں ظاہر کیا گیا ہے، کو یہاں تصدیق اور منظوری دی جاتی ہے۔"

7 متعلقہ فریقین کے ساتھ لین دین کی منظوری دینا اور کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو یہ اختیار دینا کہ وہ وقتاً فوقتاً ایسے متعلقہ فریقین کے ساتھ لین دین انجام دے سکیں جن کے لیے کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 207 اور/یا 208 کے تحت شیئر ہولڈرز کی منظوری درکار ہوتی ہے، اور اس سلسلے میں درج ذیل خصوصی قرارداد/قراردادیں ترمیم کے ساتھ یا بغیر ترمیم کے منظور کرنا:

"**قرار دیا جاتا ہے کہ** کمپنی وقتاً فوقتاً متعلقہ فریقین کے ساتھ لین دین انجام دے سکتی ہے، جن میں شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں: اسٹورز اور اسپیئر پارٹس کی خرید وفروخت، مشترکہ اخراجات، ٹول مینوفیکچرنگ، لیز، مصنوعات/درمیانی مصنوعات/خام مال/اثاثہ جات کی خرید وفروخت، پیکجنگ میٹریل کی خریداری، فروخت کی وصولیوں کے عوض ادائیگیاں، لیز کرایہ اور لائسنس فیس، خدمات کے عوض فیس، وغیرہ۔ یہ لین دین سال اختتام 31 دسمبر 2026 تک کے دوران متعلقہ فریقین کے ساتھ کیا جاسکے گا، جن میں مگر ان تک محدود نہیں: میسرز فاطمہ فرٹ لمیٹڈ، میسرز فاطمہ سیمنٹ لمیٹڈ، میسرز پاک عرب فرٹیلائزرز لمیٹڈ، میسرز فاطمہ پیکجنگ لمیٹڈ، میسرز فاطمہ کیپٹل لمیٹڈ، میسرز فاطمہ پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، میسرز فاطمہ مائننگ لمیٹڈ، میسرز پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ اور دیگر ایسے متعلقہ فریقین شامل ہیں۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ اگلے شیئر ہولڈرز کے اجلاس تک ہونے والی تمام لین دین کی تفصیلات اگلے اجلاس میں توثیق کے لیے پیش کی جائیں گی۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ اوپر بیان کردہ حدود کے اندر، جن کی منظوری کمپنی کے شیئر ہولڈرز دے چکے ہیں، کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز وقتاً فوقتاً متعلقہ فریقین کے ساتھ مخصوص لین دین کی منظوری دے سکے گا، بشرطیکہ یہ کمپنی کی متعلقہ فریقین کے ساتھ لین دین سے متعلق پالیسی کے مطابق ہو۔ اور اس امر کے باوجود کہ کمپنی کے کسی ڈائریکٹر کا کسی متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین میں مفاد موجود ہو، جس کا شیئر ہولڈرز کو علم ہے، بورڈ کی جانب سے منظور شدہ ایسی لین دین کو کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 207 اور/یا 208 کے تحت شیئر ہولڈرز کی منظوری یافتہ تصور کیا جائے گا۔"

8 درج ذیل خصوصی قرارداد/قراردادیں ترمیم کے ساتھ یا بغیر ترمیم کے منظور کرنے پر غور کرنا، اگر مناسب سمجھا جائے:

عارف حبیب ڈولمین ریٹ مینجمنٹ لمیٹڈ (جو ایک منسلک کمپنی ہے) کے زیرِ انتظام REIT اسکیموں میں غیر استعمال شدہ ایکویٹی سرمایہ کاری کی حد کی تجدید:

"**قرار دیا جاتا ہے کہ** کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 199 اور کمپنیز (ایسوسی ایٹڈ کمپنیز یا ایسوسی ایٹڈ انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاری) ضوابط 2017 کے تحت، عارف حبیب ڈولمین ریٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کے زیرِ انتظام REIT اسکیموں میں ایکویٹی سرمایہ کاری کی درج ذیل غیر استعمال شدہ حد کی تجدید کی منظوری دی جاتی ہے۔ اس سرمایہ کاری کی منظوری اس سے قبل گزشتہ جنرل اجلاس میں طلب کی گئی تھی اور اس کی تفصیلات کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 134(3) کے تحت بیانِ حقائق میں ضمیمہ-B میں درج ہیں۔ یہ منظوری اگلے سالانہ اجلاس عام تک کے عرصہ کے لیے مؤثر ہوگی، الا یہ کہ اسے کسی طویل مدت کے لیے مخصوص طور پر منظور کیا جائے، اور اس کے بعد بھی اسے مقررہ مدتوں کے لیے مزید تجدید کیا جاسکے گا۔

نمبر شمار	منسلک کمپنیوں اور اداروں کے نام	غیر استعمال شدہ ایکویٹی حصے کی تجدید کی درخواست
1	عارف حبیب ڈولمین ریٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کے زیرِ انتظام ریٹ (REIT) اسکیمیں۔	2,250 ملین روپے

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر، کوئی بھی ڈائریکٹر، چیف آپریٹنگ آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سیکریٹری اور جی ایم فنانس میں سے ہر ایک کو علیحدہ طور پر یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا قراردادوں کو نافذ کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے یا کروائے اور اس مقصد کے لیے تمام ضروری امور، معاملات اور کارروائیاں انجام دے، جن میں کمپنی کے فنڈز کی مذکورہ سرمایہ کاری سے متعلق تمام ضروری، ضمنی اور نتیجہ خیز اقدامات شامل ہوں، اور جب بھی سرمایہ کاری درکار ہو اس وقت ضروری معاہدوں/دستاویزات پر مذاکرات اور ان پر عمل درآمد سمیت دیگر متعلقہ امور انجام دے سکے۔"

9 درج ذیل خصوصی قرارداد/قراردادیں ترمیم کے ساتھ یا بغیر ترمیم کے منظور کرنے پر غور کرنا، اگر مناسب سمجھا جائے:

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کارپوریشن لمیٹڈ (PIACL) کے حصول کے لیے PIA ایکویٹی لمیٹڈ، ایک منسلک کمپنی، میں PKR 50,000 ملین تک کی سرمایہ کاری کی منظوری، یا تو براہِ راست یا بالواسطہ طور پر مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی کے ذریعے:

"**قرار دیا جاتا ہے کہ** کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 199 اور کمپنیز (ایسوسی ایٹڈ کمپنیز یا ایسوسی ایٹڈ انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاری) ضوابط 2017 کے تحت، کمپنی کی ایک منسلک کمپنی پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ میں 50,000 ملین روپے تک کی سرمایہ کاری کی منظوری دی جاتی ہے، چاہے یہ سرمایہ کاری براہِ راست یا کمپنی کی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی یا اسپیشل پرپز وہیکل (SPV) کے ذریعے بالواسطہ کی جائے، تاکہ پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ کی جانب سے پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کارپوریشن لمیٹڈ (PIACL) کے حصص کے حصول کے مقصد کے لیے استعمال کی جاسکے۔ یہ سرمایہ کاری کسی بھی صورت/نوعیت میں کی جاسکتی ہے، جیسے ایکویٹی، قرض، ایڈوانسز، اسٹینڈ بائی لیٹرز آف کریڈٹ، گارنٹی وغیرہ، اور اس کی شرائط کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 134(3) کے تحت بیانِ حقائق کے ضمیمہ-C میں درج ہیں، نیز تمام قابلِ اطلاق منظوریوں، رضامندیوں اور اجازتوں کے تابع ہوگی۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر، کوئی بھی ڈائریکٹر، چیف آپریٹنگ آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سیکریٹری اور جی ایم فنانس میں سے ہر ایک کو علیحدہ طور پر یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا قراردادوں کو نافذ کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے یا کروائے اور اس مقصد کے لیے تمام ضروری امور، معاملات اور کارروائیاں انجام دے، جن میں کمپنی کے فنڈز کی مذکورہ سرمایہ کاری سے متعلق تمام ضروری، ضمنی اور نتیجہ خیز اقدامات شامل ہوں، اور جب بھی سرمایہ کاری درکار ہو اس وقت ضروری معاہدوں/دستاویزات پر مذاکرات اور ان پر عمل درآمد سمیت دیگر متعلقہ امور انجام دے سکے۔"

دیگر کاروبار

10 چیئرمین کی اجازت سے کسی دیگر امور کی انجام دہی۔

کمپنیز ایکٹ مجریہ 2017 کی دفعہ 134(3) کے تحت تیار کردہ اہم حقائق کا بیانیہ نوٹس ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

بحکم بورڈ

لاہور
27 مارچ 2026

جناب انیل ضیا
ڈپٹی کمپنی سیکرٹری

نوٹس:

1 **کتب بندش کی تاریخیں:**

الف) منافع منقسمہ کے اہل کے لیے:

کمپنی کی شیئر ٹرانسفر بکس **31 مارچ 2026 سے 02 اپریل 2026** تک (دونوں دن شامل) بند رہیں گی تاکہ 25% حتمی نقد منافع کے حقدار شیئر ہولڈرز کا تعین کیا جاسکے۔ جو ٹرانسفرز ہمارے شیئر رجسٹرار، میسرز CDC شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، CDC ہاؤس، 99-B، بلاک 'B'، S.M.C.H.S.، مین شاہراہِ فیصل، کراچی-74400 کے دفتر میں **30 مارچ 2026** کے کاروباری اختتام تک موصول ہوں گے، انہیں اس مقصد کے لیے بروقت تصور کیا جائے گا۔

ب) AGM میں شرکت کے لیے:

کمپنی کی شیئر ٹرانسفر بکس **10 اپریل 2026 سے 17 اپریل 2026** تک (دونوں دن شامل) بند رہیں گی تاکہ سالانہ اجلاس عام میں شرکت کرنے والے اراکین کا تعین کیا جاسکے۔ جو ٹرانسفرز ہمارے شیئر رجسٹرار کے دفتر میں **09 اپریل 2026** کے کاروباری اختتام تک موصول ہوں گے، انہیں اس مقصد کے لیے بروقت تصور کیا جائے گا۔

2 جو رکن AGM میں شرکت اور ووٹ دینے کا حق رکھتا ہے، وہ کسی اور شخص کو اپنا پراکسی مقرر کرسکتا ہے تاکہ وہ اس کی بجائے AGM میں شرکت اور ووٹ دے سکے۔

3 CDC سے شیئرز کے انفرادی بینیفیشل مالکان کو اپنی اصل CNIC یا پاسپورٹ، اکاؤنٹ نمبر، اور پارٹیسپنٹ آئی ڈی نمبر ہمراہ لانا ضروری ہے تاکہ اپنی شناخت ثابت کرسکے۔ CDC کے کارپوریٹ ممبران کے نمائندے کو AGM میں شرکت کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/ یا پاور آف اٹارنی اور نامزد شخص کے نمونہ دستخط ساتھ لانا ہوں گے۔

4 **اجلاس میں آن لائن شرکت**

a) غیر معمولی اجلاس عام میں آن لائن شرکت کے لیے، حصص یافتگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ 16 اپریل 2026 تک شام 05:00 بجے تک کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو درج ذیل تفصیلات فراہم کرکے بذریعہ ای میل cdcsr@cdcsrsl.com اپنا اندراج کرائیں۔

حصص یافتگان/ پراکسی ہولڈر کا مکمل نام	کمپنی	CNIC نمبر	فولیو/ CDC اکاؤنٹ نمبر	ای میل ایڈریس	موبائل فون نمبر
	فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ				

** حصص یافتگان/ پراکسی ہولڈرز سے درخواست ہے کہ فعال ای میل ایڈریس اور موبائل فون نمبر فراہم کریں۔

اجلاس میں شمولیت کے لیے لاگ ان کی سہولت اجلاس کے وقت سے تیس منٹ قبل کھول دی جائے گی تاکہ شرکاء شناخت کے عمل مکمل کرنے کے بعد اجلاس میں شامل ہوسکیں۔ حصص یافتگان اپنے الیکٹرانک آلات کے ذریعے تمام شناختی اور تصدیقی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد AGM کی کارروائی میں حصہ لے سکیں گے۔

b) حصص یافتگان اجلاس کے ایجنڈا آئٹمز سے متعلق اپنے تبصرے اور تجاویز کمپنی کو مورخہ 16 اپریل 2026 شام 05:00 بجے تک ای میل: corporate.affairs@fatima-group.com پر بھیج سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے حصص یافتگان کو اپنا مکمل نام، CNIC نمبر اور فولیو نمبر درج کرنا ضروری ہے۔

c) حصص یافتگان کو AGM میں اپنی شرکت کو یقینی بنانے اور پراکسیز کے ذریعے شمولیت کو مستحکم کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔

5 **منافع پر ودہولڈنگ ٹیکس**

کمپنی کی جانب سے ادا کیے جانے والے منافع (ڈیویڈنڈ) پر ودہولڈنگ ٹیکس کی موجودہ شرحیں درج ذیل ہیں:

(الف) وہ افراد جن کے نام ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (ATL) میں شامل ہیں: 15%

(ب) وہ افراد جن کے نام ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (ATL) میں شامل نہیں ہیں: 30%

کمپنی کو اس قابل بنانے کے لیے کہ وہ نقد منافع پر 30% کے بجائے 15% کے حساب سے ٹیکس کی کٹوتی کرے، تمام ایسے شیئر ہولڈرز جن کے نام فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی ویب سائٹ پر دستیاب ATL میں شامل نہیں ہیں، باوجود اس کے کہ وہ فائلر ہیں، انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ 30 مارچ 2026 تک اپنے نام ATL میں شامل کروانا یقینی بنائیں، بصورت دیگر ان کے نقد منافع پر 15% کے بجائے 30% کے حساب سے ٹیکس کی کٹوتی کی جائے گی۔

منافع کی آمدن پر ٹیکس استثنیٰ صرف اسی صورت میں دی جائے گی جب درست ٹیکس استثنیٰ سرٹیفکیٹ کی نقل کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو 30 مارچ 2026 کو کاروبار کے اختتام تک فراہم کردی جائے۔

وہ شیئر ہولڈرز جن کے مشترکہ شیئر ہولڈنگ میں فائلر اور نان فائلر دونوں شامل ہیں، ان کے معاملات الگ الگ بنیادوں پر نمٹائے جائیں گے۔ ایسی صورت میں ہر اکاؤنٹ ہولڈر کو علیحدہ طور پر فائلر یا نان فائلر تصور کیا جائے گا اور اسی کے مطابق اس کے حصے پر ٹیکس کی کٹوتی کی جائے گی۔ اگر شیئرز کی ملکیت کا تناسب واضح نہ ہو تو ہر اکاؤنٹ ہولڈر کو برابر حصہ دار سمجھا جائے گا اور اسی بنیاد پر ٹیکس کی کٹوتی ہوگی۔

لہٰذا زیادہ شرح پر ٹیکس کی کٹوتی سے بچنے کے لیے مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز سے درخواست ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈنگ کی تفصیلات AGM کی تاریخ تک کمپنی کے شیئر رجسٹرار کو فراہم کریں۔

فولیو/سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر	شیئر ہولڈر کا نام	شناختی کارڈ نمبر (CNIC)	حصص کی ملکیت	کل حصص	پرنسپل/مشترکہ شیئر ہولڈر

مزید کسی بھی معاونت کے لیے اراکین درج ذیل شیئر رجسٹرار سے فراہم کردہ ٹیلیفون نمبرز اور ای میل ایڈریس پر رابطہ کرسکتے ہیں:

میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، CDC ہاؤس، 99-B، بلاک 'B'، S.M.C.H.S.، مین شاہراہِ فیصل، کراچی-74400،
ٹیلیفون: 0800-23275،
ای میل: info@cdcsrsl.com

وہ کارپوریٹ شیئر ہولڈرز جن کے پاس CDC اکاؤنٹس ہیں، ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے نیشنل ٹیکس نمبرز (NTNs) اپنے متعلقہ پارٹیسپنٹس کے پاس اپڈیٹ کروائیں، جبکہ وہ کارپوریٹ شیئر ہولڈرز جو فزیکل شیئرز رکھتے ہیں، وہ اپنے NTN سرٹیفکیٹ کی نقل کمپنی یا اس کے شیئر رجسٹرار یعنی میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ کو ارسال کریں۔ شیئر ہولڈرز جب NTN یا NTN سرٹیفکیٹ ارسال کریں تو لازم ہے کہ وہ کمپنی کا نام اور اپنا متعلقہ فولیو نمبر بھی واضح طور پر درج کریں۔

6 **نقد منافع کی ادائیگی بذریعہ الیکٹرانک طریقہ**

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 242 کے تحت، ہر لسٹڈ کمپنی کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈرز کو نقد منافع صرف الیکٹرانک طریقہ کے ذریعے، ان کے نامزد بینک اکاؤنٹس میں براہِ راست منتقل کرے۔ منافع براہِ راست اپنے بینک اکاؤنٹ میں وصول کرنے کے لیے شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ وہ اپنا IBAN فراہم کریں، جس کے لیے الیکٹرانک کریڈٹ مینڈیٹ فارم پُر کریں (جو سالانہ رپورٹ میں شامل ہے اور کمپنی کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے) اور اسے باقاعدہ دستخط کے ساتھ، CNIC کی نقل منسلک کرکے کمپنی کے رجسٹرار میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، CDC ہاؤس، 99-B، بلاک 'B'، S.M.C.H.S.، مین شاہراہِ فیصل، کراچی-74400 کو ارسال کریں (اگر شیئرز فزیکل صورت میں ہوں)۔ اگر شیئرز CDC میں رکھے گئے ہوں تو الیکٹرانک کریڈٹ مینڈیٹ فارم براہِ راست شیئر ہولڈر کے بروکر/ پارٹیسپنٹ/ CDC اکاؤنٹ سروسز کے پاس جمع کروانا ہوگا۔

7 **ای ووٹنگ/ پوسٹل بیلٹ**

اراکین کو بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018 (جیسا کہ SRO 2192(1)/2022 مؤرخہ 05 دسمبر 2022 کے ذریعے ترمیم شدہ ہے)، جو کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے جاری کیا گیا ہے، کے مطابق SECP نے تمام لسٹڈ کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے اراکین کو تمام خصوصی امور پر الیکٹرانک ووٹنگ اور پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ دینے کا حق فراہم کریں۔ چنانچہ کمپنی کے شیئر ہولڈرز کو اجازت ہوگی کہ وہ بروز جمعہ، 17 اپریل 2026 صبح 11:00 بجے منعقد ہونے والے AGM میں شامل خصوصی امور پر اپنا حق رائے دہی ای ووٹنگ یا پوسٹل بیلٹ کے ذریعے استعمال کریں۔

اراکین کی سہولت کے لیے بیلٹ پیپر اس نوٹس کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے اور کمپنی کی ویب سائٹ سے بھی درج ذیل لنک کے ذریعے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

https://fatimafertilizer.com/investor-relations/

i **ای ووٹنگ کا طریقہ کار**

الف) ای ووٹنگ سہولت کی تفصیلات ان اراکین کو ای میل کے ذریعے فراہم کی جائیں گی جن کے درست CNIC نمبرز، موبائل نمبرز اور ای میل ایڈریسز کمپنی کے رجسٹر آف ممبرز میں 09 اپریل 2026 کو کاروبار کے اختتام تک دستیاب ہوں گے۔

ب) ویب ایڈریس اور لاگ ان کی تفصیلات اراکین کو 10 اپریل 2026 کو ای میل کے ذریعے فراہم کی جائیں گی، جبکہ سیکیورٹی کوڈ اراکین کو میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ (بطور ای ووٹنگ سروس فراہم کنندہ) کے ویب پورٹل کے ذریعے ایس ایم ایس کے ذریعہ ارسال کیے جائیں گے۔

ج) وہ اراکین جو ای ووٹنگ کے ذریعے ووٹ دینا چاہتے ہیں، ان کی شناخت کی تصدیق الیکٹرانک دستخط یا لاگ ان کے لیے فراہم کردہ تصدیقی طریقہ کار کے ذریعے کی جائے گی۔

د) اراکین 11 اپریل 2026 صبح 9:00 بجے سے 16 اپریل 2026 شام 5:00 بجے تک کسی بھی وقت آن لائن ووٹ دے سکتے ہیں۔ ووٹنگ 16 اپریل 2026 شام 5:00 بجے بند ہوجائے گی۔ ایک بار کسی رکن نے قرارداد پر ووٹ ڈال دیا، تو بعد ازاں اسے تبدیل نہیں کیا جاسکے گا۔

ii **پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ کا طریقہ کار**

اراکین اس بات کو یقینی بنائیں کہ مکمل طور پر پُر شدہ اور دستخط شدہ بیلٹ پیپر بمعہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) کی نقل بذریعہ ڈاک کمپنی کے پتے بمقام E-110، خیابانِ جناح، لاہور کینٹ پر چیئرمین اجلاس کو، ووٹنگ کے دن سے ایک دن قبل، دوران دفتری اوقات یعنی 16 اپریل 2026 شام 5:00 بجے تک موصول ہوجائے یا ای میل corporate.affairs@fatima-group.com پر بھیج دیا جائے۔ بیلٹ پیپر پر کیے گئے دستخط CNIC پر موجود دستخط سے مطابقت رکھنے چاہئیں۔

iii **اسکروٹنائزر کی تقرری**

کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018 کے ریگولیشن 11 کے مطابق، کمپنی کے بورڈ نے میسرز یوسف عادل، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس (QCR ریٹیڈ آڈٹ فرم اور کمپنی کے ایکسٹرنل آڈیٹرز) کو اجلاس میں پیش کیے جانے والے خصوصی امور کے لیے اسکروٹنائزر مقرر کیا ہے اور وہ ریگولیشن 11A کے تحت مقررہ ذمہ داریاں بھی انجام دیں گے۔

8 **سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور AGM نوٹس کی ترسیل**

کمپنی کے 31 دسمبر 2025 کو ختم ہوچکے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، آڈیٹرز رپورٹ، ڈائریکٹرز رپورٹ اور چیئرمین کا جائزہ رپورٹ (سالانہ رپورٹ) کمپنی کی ویب سائٹ (https://fatimafertilizer.com/investor-relations/#financial-report) پر دستیاب کردیے گئے ہیں۔ کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 223 کے مطابق، کمپنی نے سالانہ رپورٹ ان شیئر ہولڈرز کو ای میل کے ذریعے ارسال کردی ہے جن کے ای میل ایڈریسز کمپنی کے شیئر رجسٹرار (CDCSRSL) کے پاس موجود ہیں۔ جن شیئر ہولڈرز کے ای میل ایڈریسز دستیاب نہیں، وہ AGM کے مطبوعہ نوٹس میں درج ویب لنک اور کیو آر کوڈ کے ذریعے سالانہ رپورٹ تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

9 **فزیکل شیئرز کی بک انٹری فارم میں تبدیلی**

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 72 کے مطابق، ہر لسٹڈ کمپنی کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے فزیکل شیئرز کو مقررہ طریقہ کار کے تحت بک انٹری فارم میں تبدیل کرے، جس کے لیے زیادہ سے زیادہ مدت ایکٹ کے نفاذ (30 مئی 2017) سے چار سال ہے۔

فزیکل شیئرز رکھنے والے شیئر ہولڈرز کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ کسی بھی بروکر کے ساتھ CDC سب اکاؤنٹ کھلوائیں یا براہِ راست CDC کے ساتھ انویسٹر اکاؤنٹ کھول کر اپنے شیئرز کو اسکرپ لیس فارم میں تبدیل کروائیں۔

10 **غیر وصول شدہ منافع/شیئرز**

وہ شیئر ہولڈرز جنہوں نے اپنا منافع (ڈیویڈنڈ) یا فزیکل شیئرز وصول نہیں کیے، انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے شیئر رجسٹرار سے رابطہ کریں تاکہ اپنے غیر وصول شدہ منافع یا شیئرز کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں یا انہیں وصول کرسکیں۔

11 **پتے کی تبدیلی**

الف) وہ اراکین جن کے پاس فزیکل شیئرز ہیں، اگر ان کے پتے میں کوئی تبدیلی ہو تو فوری طور پر اپنے رجسٹرڈ پتے میں تبدیلی کی اطلاع کمپنی کے شیئر رجسٹرار میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ، CDC ہاؤس، 99-B، بلاک 'B'، S.M.C.H.S.، مین شاہراہِ فیصل، کراچی-74400 کو دیں۔

ب) اگر شیئرز CDC میں رکھے گئے ہوں تو پتے کی تبدیلی کی درخواست براہِ راست بروکر/ پارٹیسپنٹ/ CDC انویسٹر اکاؤنٹ سروسز کو جمع کرائی جائے۔

12 **CNIC کی نقل جمع کرانا**

الف) وہ افرادی اراکین جن کے پاس فزیکل شیئرز ہیں اور جنہوں نے ابھی تک اپنے درست CNIC کی فوٹو کاپی جمع نہیں کروائی، ان سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے CNIC کی نوٹری تصدیق شدہ نقل کمپنی کے شیئر رجسٹرار میسرز سی ڈی سی شیئر رجسٹرار سروسز لمیٹڈ کو ارسال کریں۔

ب) اگر شیئرز CDC میں رکھے گئے ہوں تو CNIC کی اپ ڈیٹ کے لیے درخواست براہِ راست بروکر/ پارٹیسپنٹ/ CDC انویسٹر اکاؤنٹ سروسز کو جمع کروانا ہوگی۔

13 **پراکسی**

الف) پراکسی تقرری کے دستاویز اور پاور آف اٹارنی یا وہ کوئی مختار نامہ جس کے تحت یہ دستخط شدہ ہو، یا پاور آف اٹارنی کی تصدیق شدہ کاپی، کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر E-110، خیابانِ جناح، لاہور کینٹ میں اجلاس کے وقت سے کم از کم 48 گھنٹے قبل جمع کروائے جائیں۔

ب) پراکسیز مقرر کرنے کے لیے حصص یافتگان کو مزید درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا ہوگا:

a. وہ افراد جو فزیکل شیئر ہولڈنگ رکھتے ہیں، یا اکاؤنٹ ہولڈر، سب اکاؤنٹ ہولڈر، اور/ یا وہ شخص جن کے سیکیورٹیز گروپ اکاؤنٹ میں ہیں اور ان کی رجسٹریشن کی تفصیلات CDC قواعد کے مطابق اپلوڈ ہیں، انہیں پراکسی فارم اسی کے مطابق جمع کروانا ہوگا۔

b. پراکسی فارم دو گواہوں کے دستخط کے ہونا چاہیے، جن کے نام، پتہ اور CNIC نمبر فارم میں درج ہوں۔

c. بینیفیشل مالکان اور پراکسی کی CNIC یا پاسپورٹ کی نوٹری سے تصدیق شدہ کاپیاں پراکسی فارم کے ساتھ فراہم کی جائیں۔

d. کارپوریٹ ادارے کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد/ پاور آف اٹارنی بمع نمونہ دستخط (اگر پہلے فراہم نہیں کیا گیا) پراکسی فارم کے ہمراہ کمپنی کو جمع کروایا جائے۔

14 **اجلاس عام میں شیئر ہولڈرز کے لیے ضابطہ اخلاق**

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 215 اور کمپنیز ریگولیشنز 2024 کے ریگولیشن 55 "اجلاس میں شیئر ہولڈرز کا طرزِ عمل" کے مطابق درج ذیل ہدایات ہیں:

i) ایسے کسی مواد کو ساتھ نہ لایا جائے جو شرکاء یا اجلاس کے مقام کے لیے خطرہ بن سکتا ہو؛

ii) اپنی گفتگو کو اجلاس کے نوٹس میں شامل ایجنڈا آئٹمز تک محدود رکھا جائے؛

iii) تبصرے اور بحث کو کمپنی کے معاملات تک محدود رکھا جائے؛ اور

iv) ایسا طرزِ عمل اختیار نہ کیا جائے جس سے کسی سیاسی وابستگی کا اظہار ہو یا دیگر اراکین کے مذہبی جذبات مجروح ہوں۔

15 **تحائف پر پابندی**

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 185 اور SECP کی جانب سے جاری کردہ SRO نمبر 452(I)/2025 مورخہ 17 مارچ 2025 کی تعمیل میں یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ سالانہ اجلاس عام میں شیئر ہولڈرز کو کسی بھی قسم کے تحائف فراہم نہیں کیے جائیں گے۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 134(3) کے تحت بیانات

ایجنڈا آئٹم نمبر 5:

ضمیمہ-A

S.R.O نمبر 1240(I)/2017 مورخہ 06 دسمبر 2017 کے پیرا (1)4 کے انکشاف کی ضرورت کے مطابق یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ کمپنی کے درج ذیل ڈائریکٹرز سرمایہ حاصل کرنے والی کمپنی انویسٹی میں بھی ڈائریکٹرز ہیں، تاہم ان کا کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں ہے، ماسوائے اس حد تک جو ان کی شیئر ہولڈنگ یا ڈائریکٹرشپ سے متعلق ہے:

ڈائریکٹرز:

1 جناب فواد احمد مختار
2 جناب فضل احمد شیخ
3 جناب فیصل احمد مختار

ڈائریکٹرز نے اس قرض کے مقصد کے لیے مطلوبہ ڈیوڈیلیجنس مکمل کرلی ہے۔

S.R.O نمبر 1240(I)/2017 کے تحت درکار معلومات ذیل میں فراہم کی جارہی ہیں:

نمبر شمار	تفصیلات	ضروری معلومات
(a)	**تمام اقسام کی سرمایہ کاری کے لیے انکشافات**	
(A)	**بحوالہ منسلکہ کمپنی**	
(i)	منسلکہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کا نام	ریلائنس کموڈیٹیز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (RCL)
(ii)	تعلق کی بنیاد/نوعیت	وجہ: درج ذیل ڈائریکٹرز کی مشترکہ ڈائریکٹرشپ کے باعث: 1. جناب فواد احمد مختار 2. جناب فضل احمد شیخ 3. جناب فیصل احمد مختار
(iii)	گزشتہ تین سالوں کے لیے آمدنی/ (نقصان) فی شیئر	سالانہ آمدنی/ منافع (ملین روپے): سال 2023: 7.01 روپے سال 2024: 176.73 روپے سال 2025: 95.81 روپے
(iv)	تازہ ترین آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر فی شیئر بریک اپ ویلیو	مجموعی آمدنی/ منافع: 732.93 روپے
(v)	مالیاتی حیثیت، جس میں تازہ ترین مالی بیانات کی بنیاد پر بیان مالی حالت اور منافع ونقصان کے حسابات کے اہم نکات شامل ہوں۔	30 جون 2025 کو ختم ہوچکے سال کے آڈٹ شدہ مالی بیانات کے مطابق (رقم: ملین پاکستانی روپے) مالی اشیاء — رقم (MillionPKR) منظور شدہ سرمایہ 350 ادا شدہ سرمایہ اور ذخائر 5,305 جائیداد، پلانٹ اور آلات پر دوبارہ قیمت کا سرپلس 562 غیر موجودہ واجبات 1,207 موجودہ واجبات 5,365 موجودہ اثاثے 10,704 غیر موجودہ اثاثے 1,735 آمدنی 4,760 مجموعی منافع 870 مالی لاگت 767 ٹیکس کے بعد منافع 308
(vi)	اگر سرمایہ کاری کسی ایسے منصوبے کے حوالے سے ہو جو متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے نے ابھی تک شروع نہیں کیا، تو درج ذیل اضافی معلومات فراہم کی جائیں: (I) منصوبے کی تفصیل اور اس کی ابتداء (تصور سے لے کر اب تک) کی تاریخ؛ (II) آغاز کی تاریخ اور کام کی متوقع تکمیل کی تاریخ؛ (III) وہ مدت جس میں یہ منصوبہ تجارتی طور پر فعال ہوجائے گا؛ (IV) وہ متوقع مدت جس میں منصوبہ سرمایہ کاری پر منافع دینا شروع کرے گا؛ اور (V) پروموٹرز، اسپانسرز، متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کی جانب سے لگائی گئی یا لگائی جانے والی سرمایہ کاری، جس میں نقد اور غیر نقد رقوم کی علیحدہ علیحدہ وضاحت ہو۔	ناقابل اطلاق
(B)	**عمومی انکشافات**	
(i)	زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی رقم:	قرض/ سرمایہ کاری کی نوعیت: رننگ فنانس فیسلٹی 5,000 ملین روپے تک (پہلے سے دی جاچکی ہے)
(ii)	اس سرمایہ کاری کا مقصد، سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی اور اس کے اراکین کو متوقع فوائد، اور سرمایہ کاری کی مدت؛	متعلقہ کمپنی کی عملیاتی کارکردگی اور فنانشل آپریشنز کو سپورٹ کرنے کے لیے اور کمپنی کے فنڈز کو ڈکش مارک اپ ریٹ پر مزید ایک سال کے لیے سرمایہ کاری جاری رکھنے کے لیے۔
(iii)	سرمایہ کاری کے لیے استعمال ہونے والے فنڈز کے ذرائع اور اگر سرمایہ کاری قرض کے ذریعے کی جارہی ہو تو: I قرض کے ذریعے سرمایہ کاری کی جوازیت؛ II ایسے فنڈز حاصل کرنے کے لیے فراہم کیے گئے ضمانتیں، کولیٹرل اور گروی رکھی گئی اثاثہ جات کی تفصیل؛ اور III لاگت اور فوائد کا تجزیہ	یہ قرض کمپنی کے اپنے موجودہ ذرائع سے فراہم کیا گیا ہے۔
(iv)	منسلکہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کے ساتھ کسی بھی معاہدے کی اہم خصوصیات، اگر کوئی ہوں، جو مجوزہ سرمایہ کاری سے متعلق ہوں۔	اہم شرائط برائے داخل کیے جانے والا معاہدہ: 1 فریقین نے اتفاق کیا کہ رننگ فنانس فیسلٹی کی ادائیگی کی مدت کو مزید ایک سال کے لیے بڑھا دیا جائے گا، اور یہ رقم نوٹس آف ڈیمانڈ کے 30 دن کے اندر واپس کی جائے گی۔ یہ حد آئندہ اجلاس عام میں مزید ایک سال کے لیے تجدید کی جاسکتی ہے۔ 2 مارک اپ ریٹ: مکمل قرض پر 6 ماہ کے KIBOR + 0.5 فیصد، لیکن کم از کم فاطمہ کے بوروئنگ کاسٹ کے برابر۔ مارک اپ ہر چھ ماہ بعد قابل ادائیگی ہوگا۔
(v)	ڈائریکٹرز، اسپانسرز، اکثریتی شیئر ہولڈرز اور ان کے رشتہ داروں کا براہِ راست یا بالواسطہ مفاد	مندرجہ ذیل ڈائریکٹرز کمپنی کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاری کمپنی انویسٹی کے بھی ڈائریکٹر ہیں، مگر ان کا کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں، سوائے شیئر ہولڈنگ یا ڈائریکٹرشپ کے دائرہ کار کے: جناب فواد احمد مختار جناب فضل احمد شیخ جناب فیصل احمد مختار
(vi)	اگر متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے میں پہلے سے کوئی سرمایہ کاری کی گئی ہو، تو اس سرمایہ کاری کی کارکردگی کا جائزہ، بشمول کسی بھی کمی یا رائیٹ آف کے لیے مکمل معلومات/ جواز؛ اور	مجموعی قرض کی حد 5,000 ملین روپے تک ہے، جو پہلے سے RCL کو دی جاچکی ہے۔ کمپنی اب اس رننگ فنانس فیسلٹی کی، ایک سال کے لیے، مارک اپ ریٹ KIBOR 6M + 0.5 فیصد (کم از کم فاطمہ کے بوروئنگ کاسٹ کے برابر) کے ساتھ، تجدید چاہتی ہے۔ قرض کی ادائیگی نوٹس آف ڈیمانڈ کے 30 دن کے اندر کی جائے گی۔ اس قرض کے حوالے سے کوئی Impairment یا رائیٹ آف نہیں ہوا۔
(vii)	ارکان کو لین دین کو سمجھنے کے لیے ضروری کوئی بھی دیگر اہم تفصیلات۔	کوئی نہیں
(b)	**قرض/ سرمایہ کاری کے حوالے سے اضافی معلومات:**	
(i)	سرمایہ کاری کی کیٹیگری کے لحاظ سے رقم:	رننگ فنانس فیسلٹی کی نوعیت میں قرض کی سرمایہ کاری کی گئی ہے جس کی کل رقم 5,000 ملین روپے تک ہے جو پہلے ہی فراہم کی جاچکی ہے۔
(ii)	سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی کی اوسط قرض لینے کی لاگت، متعلقہ مدت کے لیے کراچی انٹر بینک آفرڈ ریٹ (KIBOR)، شریعہ کمپلائنٹ مصنوعات کی منافع کی شرح اور بغیر فنڈز کی سہولیات کے لیے منافع کی شرح:	سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی کی اوسط ادھار لاگت 11.16 فیصد ہے۔
(iii)	سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی کی طرف سے چارج کیے جانے والے سود، مارک اپ، منافع، فیس یا کمیشن وغیرہ:	قرض پر 6 ماہ کے KIBOR کے ساتھ 0.50 فیصد فی سال مارک اپ لاگو ہوگا، مگر کم از کم فاطمہ کی بوروئنگ لاگت کے برابر ہونا ضروری ہے۔
(iv)	مجوزہ سرمایہ کاری کے سلسلے میں حاصل کیے جانے والے کولیٹرل یا سکیورٹی کی تفصیلات:	قرض کی ضمانت موجودہ اور مستقبل کے کرنٹ اثاثوں پر چارج کی صورت میں ہوگی اور قرض کی مکمل ادائیگی کے بعد چارج کو ختم کردیا جائے گا۔ اس قرض کے حوالے سے کوئی اضافی اخراجات یا مفاد نہیں ہے۔
(v)	اگر سرمایہ کاری میں تبدیلی کی خصوصیت ہو یعنی یہ سکیوریٹیز میں تبدیل ہوسکے، تو یہ حقیقت اور اس کی شرائط وضوابط، بشمول تبدیلی کا فارمولا، وہ حالات جن میں تبدیلی ممکن ہو، اور وہ وقت جب تبدیلی کا حق استعمال کیا جاسکتا ہے:	کوئی نہیں
(vi)	منسلکہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کو دی جانے والی قرض یا ایڈوانس کی ادائیگی کا شیڈول اور شرائط وضوابط:	قرض کی ادائیگی ایک سال کے اندر نوٹس آف ڈیمانڈ کے 30 دن کے اندر کی جائے گی، ماسوائے اس کے کہ فریقین باہمی رضامندی سے فیسلٹی کو مزید تجدید کریں، بشرطیکہ شیئر ہولڈرز کی منظوری موجود ہو۔

ایجنڈا آئٹم 6:

متعلقہ کمپنیوں/ متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ کیے گئے لین دین کو بورڈ نے منظوری دی ہے جیسا کہ آڈٹ کمیٹی نے سہ ماہی بنیادوں پر قابل اطلاق قوانین کے مطابق تجویز کیا تھا۔ تاہم، چونکہ کمپنی کے بیشتر ڈائریکٹرز مخصوص متعلقہ پارٹی کے لین دین میں دلچسپی رکھتے تھے کیونکہ ان کی مشترکہ ڈائریکٹرشپ اور متعلقہ کمپنیوں/ متعلقہ پارٹیوں میں شیئر ہولڈنگ تھی، اس لیے بورڈ نے یہ تجویز دی ہے کہ مذکورہ لین دین کو شیئر ہولڈرز کی اجلاس عام میں توثیق/ منظوری کے لیے پیش کیا جائے۔

تمام مذکورہ متعلقہ پارٹی کے لین دین اس مدت کے دوران مارکیٹ ریٹ یا منقفہ تجارتی شرائط کے مطابق شفاف اور منصفانہ طریقے سے کیے گئے، اور کمپنیز (ریلیٹڈ پارٹی ٹرانزیکشنز اینڈ مینٹیننس آف ریلیٹڈ ریکارڈز) ریگولیشنز، 2018 اور کارپوریٹ گورننس کے ضابطے کی ہدایات سے انحراف نہیں کیا گیا۔

مندرجہ بالا کے تحت، ان لین دین کو جنرل میٹنگ میں شیئر ہولڈرز کی طرف سے منظور/ توثیق کرنا ضروری ہے۔

ڈائریکٹرز اور ان کے رشتہ داروں کا مذکورہ لین دین میں کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ وہ متعلقہ کمپنیوں/ متعلقہ پارٹیوں میں شیئر ہولڈنگ یا مشترکہ ڈائریکٹرشپ رکھتے ہیں۔

ایجنڈا آئٹم 7:

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل کی وجہ سے، کئی ڈائریکٹرز کو کچھ متعلقہ پارٹی کے لین دین میں دلچسپی رکھنے والا سمجھا جاسکتا ہے کیونکہ ان کی مشترکہ ڈائریکٹرشپ اور/ یا شیئر ہولڈنگ موجود ہے۔ لہٰذا، شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جارہی ہے کہ وہ پہلے سے ایک عمومی اور وسیع منظوری دیں تاکہ کمپنی وقتاً فوقتاً بورڈ کی صوابدید پر ایسے متعلقہ پارٹی کے لین دین میں شامل ہوسکے، چاہے بورڈ کی تشکیل اور ڈائریکٹرز کی دلچسپی مشترکہ ڈائریکٹرشپ یا متعلقہ کمپنیوں/ متعلقہ پارٹیوں میں شیئر ہولڈنگ کی بنیاد پر ہو، جو کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 207 اور/ یا 208 کے تحت منظوری کے لیے شیئر ہولڈرز کی رضامندی کو متحرک کرے، برائے سال ختم ہونے پر 31 دسمبر، 2026۔ ایسے لین دین کو شیئر ہولڈرز کی طرف سے منظور شدہ تصور کیا جائے گا۔ کمپنی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ متعلقہ پارٹی کے ساتھ یہ لین دین، ضرورت پڑنے پر، منصفانہ اور شفاف طریقے سے اور مارکیٹ کے مطابق/ منقفہ تجارتی شرائط کے تحت جاری رہے۔

کمپنی کی طرف سے کیے جانے والے لین دین میں، مگر صرف ان تک محدود نہیں، اسٹورز اور اسپیئرز کی خرید وفروخت، مشترکہ اخراجات، ٹول مینوفیکچرنگ، لیز، مصنوعات/ ذیلی پروڈکٹس/ رامٹیریل/ اثاثوں کی خرید وفروخت، اور پیکجنگ میٹریل کی خریداری شامل ہے، اور یہ متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ کی جائے گی، جن میں شامل ہیں مگر محدود نہیں:

کمپنی کا نام اور تعلق کی نوعیت:

1.	فاطمہ فرٹ لمیٹڈ – مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی	2.	فاطمہ سیمنٹ لمیٹڈ – مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی
3.	فاطمہ پیکجنگ لمیٹڈ – مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی	4.	پاک عرب فرٹیلائزرز لمیٹڈ – مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی
5.	فاطمہ کیپٹل لمیٹڈ – مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی	6.	فاطمہ پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ – مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی
7.	فاطمہ مائننگ لمیٹڈ – مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی	8.	پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ

شیئر ہولڈرز کو یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ کمپنی یا ڈائریکٹرز کے لیے متعلقہ پارٹی کے لین دین کی نوعیت یا مخصوص متعلقہ پارٹیوں کی پیش گوئی کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس وجہ سے، کمپنی شیئر ہولڈرز سے وسیع/ پہلے سے منظوری چاہتی ہے تاکہ بورڈ کمپنی کو اپنی پالیسی کے مطابق متعلقہ پارٹی کے لین دین میں شامل کرسکے۔ ایسے لین دین کو آئندہ سالانہ اجلاس عام میں رسمی منظوری/ توثیق کے لیے پیش کیا جائے گا۔

مندرجہ ذیل کمپنی کے ڈائریکٹرز بھی فاطمہ فرٹ لمیٹڈ اور فاطمہ سیمنٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹرز ہیں، تاہم ڈائریکٹرز کا براہِ راست یا بالواسطہ مفاد صرف شیئر ہولڈنگ یا ڈائریکٹرشپ کی حد تک ہے:

ڈائریکٹرز:

1. جناب محمد عارف حبیب 2. جناب فواد احمد مختار
3. جناب فضل احمد شیخ 4. جناب فیصل احمد مختار
5. جناب محمد کاشف حبیب

جناب محمد کاشف حبیب، کمپنی کے ڈائریکٹر اور جناب اسد مراد، COO، کمپنی کے فاطمہ پیکیجنگ لمیٹڈ کے بھی ڈائریکٹرز ہیں، تاہم ان کا کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں ہے ماسوائے شیئر ہولڈنگ یا ڈائریکٹرشپ کی حدتک۔

مزید یہ کہ، فاطمہ کے درج ذیل ڈائریکٹرز/شیئر ہولڈرز پاک عرب فرٹیلائزرز لمیٹڈ میں بھی ڈائریکٹرز/شیئر ہولڈرز ہیں، تاہم ڈائریکٹرز کا براہِ راست یا بالواسطہ مفاد صرف شیئر ہولڈنگ یا ڈائریکٹرشپ کی حدتک ہے۔

ڈائریکٹرز:

1. جناب محمد عارف حبیب 2. جناب فواد احمد مختار
3. جناب فضل احمد شیخ 4. جناب فیصل احمد مختار
5. جناب محمد کاشف حبیب 6. جناب عبدالصمد حبیب
7. جناب رحمان نسیم

جناب محمد کاشف حبیب، کمپنی کے ڈائریکٹر اور سید حیدر حسن، کمپنی کے CFO، میسرز فاطمہ کیپٹل لمیٹڈ کے بھی ڈائریکٹر ہیں، تاہم ان کا کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ فاطمہ کیپٹل لمیٹڈ میں شیئر ہولڈنگ/ ڈائریکٹوری کے حامل ہیں۔

جناب محمد کاشف حبیب، ڈائریکٹر، جناب اسد مراد، COO اور سید حیدر حسن، CFO کمپنی، میسرز فاطمہ پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ کے بھی ڈائریکٹر ہیں، تاہم ان کا کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ وہ فاطمہ پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ میں شیئر ہولڈنگ/ ڈائریکٹوری کے حامل ہیں۔

جناب محمد کاشف حبیب، ڈائریکٹر، جناب اسد مراد، COO اور سید حیدر حسن، CFO کمپنی، میسرز فاطمہ مائننگ لمیٹڈ کے بھی ڈائریکٹر ہیں، تاہم ان کا کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ وہ فاطمہ مائننگ لمیٹڈ میں شیئر ہولڈنگ/ ڈائریکٹوری کے حامل ہیں۔

جناب محمد عارف حبیب، چیئرمین/ ڈائریکٹر اور جناب فضل احمد شیخ، ڈائریکٹر کمپنی، پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ کے بھی ڈائریکٹر ہیں، تاہم ان کا کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ وہ پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ میں شیئر ہولڈنگ/ ڈائریکٹوری کے حامل ہیں۔

ڈائریکٹرز اور اہم انتظامی اہلکار صرف اس حد تک قرارداد میں دلچسپی رکھتے ہیں جتنی ان کی متعلقہ فریقین میں شیئر ہولڈنگ اور/ یا ڈائریکٹوری کی حد تک ہے۔

ایجنڈا کا آئٹم 8:

ضمیمہ-B

S.R.O نمبر 1240(I)/2017 مورخہ 06 دسمبر 2017 کے پیرا (1)4 کے انکشاف کی ضرورت کے مطابق یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جناب محمد عارف حبیب، کمپنی کے ڈائریکٹر/ چیئرمین، اریف حبیب ڈولمین ریٹ مینجمنٹ لمیٹڈ (جو مجوزہ ریٹ اسکیمز کے RMC ہے) کے بھی ڈائریکٹر/ چیئرمین ہیں، تاہم ان کا کوئی مفاد نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ سرمایہ کاری شدہ کمپنیوں میں شیئر ہولڈنگ/ ڈائریکٹوری کے حامل ہیں۔

S.R.O نمبر 1240(I)/2017 کے تحت مطلوبہ معلومات درج ذیل ہیں:

سیکورٹیز میں سرمایہ کاری- موجودہ اور/ یا مجوزہ ریٹ اسکیمز

نمبر شمار	تفصیلات	ضروری معلومات
(a)	**تمام اقسام کی سرمایہ کاری کے لیے انکشافات**	
(A)	**بحوالہ منسلکہ کمپنی**	
(i)	منسلکہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کا نام	موجودہ اور/ یا تجویز شدہ REIT اسکیمیں جو کہ عارف حبیب ڈولمین ریٹ مینجمنٹ لمیٹڈ (AHDRML) کے زیرِ انتظام ہیں۔ یہ منظوری بہتر کارپوریٹ گورننس کے لیے حاصل کی جا رہی ہے تاکہ کمپنی کسی بھی سرمایہ کاری کے موقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے تیار رہ سکے۔
(ii)	تعلق کی بنیاد/ نوعیت	REIT اسکیمیں جو AHDRML (ایک متعلقہ کمپنی) کے زیرِ انتظام ہیں یا ہوں گی:
(iii)	گزشتہ تین سالوں کے لیے آمدنی/ (نقصان) فی شیئر	چونکہ یہ منظوری AHDRML کے زیرِ انتظام مختلف موجودہ یا تجویز شدہ فنڈز کے لیے حاصل کی جا رہی ہے، لہٰذا ان اداروں کی EPS اس بیان کے وقت دستیاب نہیں ہے۔
(iv)	تازہ ترین آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر فی شیئر بریک اپ ویلیو	چونکہ یہ منظوری AHDRML کے زیرِ انتظام مختلف موجودہ یا تجویز شدہ فنڈز کے لیے حاصل کی جا رہی ہے، لہٰذا ان اداروں کی بریک اپ ویلیو اس بیان کے وقت دستیاب نہیں ہے۔
(v)	مالیاتی حیثیت، جس میں تازہ ترین مالی بیانات کی بنیاد پر بیانِ مالی حالت اور منافع و نقصان کے حسابات کے اہم نکات شامل ہوں۔	چونکہ یہ منظوری AHDRML کے زیرِ انتظام مختلف موجودہ یا تجویز شدہ فنڈز کے لیے حاصل کی جا رہی ہے، لہٰذا ان اداروں کی مالی حالت اس بیان کے وقت دستیاب نہیں ہے۔
(vi)	اگر سرمایہ کاری کسی ایسے منصوبے کے حوالے سے ہو جو متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے نے ابھی تک شروع نہیں کیا، تو درج ذیل اضافی معلومات فراہم کی جائیں: (I) منصوبے کی تفصیل اور اس کی ابتداء (تصور سے لے کر اب تک) کی تاریخ؛ (II) آغاز کی تاریخ اور کام کی متوقع تکمیل کی تاریخ؛ (III) وہ مدت جس میں یہ منصوبہ تجارتی طور پر فعال ہو جائے گا؛ (IV) وہ متوقع مدت جس میں منصوبہ سرمایہ کاری پر منافع دینا شروع کرے گا؛ اور (V) پروموٹرز، اسپانسرز، متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کی جانب سے لگائی گئی یا لگائی جانے والی سرمایہ کاری، جس میں نقد اور غیر نقد رقوم کی علیحدہ علیحدہ وضاحت ہو۔	AHDRML کے زیرِ انتظام مختلف موجودہ یا تجویز شدہ فنڈز مختلف مراحل میں لانچ کیے جا چکے ہیں یا لانچ کے مراحل میں ہیں۔ ان میں شامل ہیں: ڈولمین سٹی ریٹ، گلوب ریزیڈنسی ریٹ، سلک ورلڈ اسلامک ریٹ، نیا نظام آباد اپارٹمنٹس ریٹ، راحت ریزیڈنسی ریٹ، ڈی ایچ اے ڈولمین لاہور ریٹ، سگنیچر ریزیڈنسی ریٹ، میزان سینٹر ریٹ، جمکھانہ اپارٹمنٹ ریٹ، پارک ویو اپارٹمنٹ ریٹ، تاج بلیوارڈ ریٹ یہ منظوری دیگر تجویز شدہ REITs کے لیے بھی حاصل کی جا رہی ہے جیسا کہ اوپر بیان کیے گئے ہیں اور کسی بھی دیگر REITs کے لیے جو AHDRML کے زیرِ انتظام لانچ کی جا سکتی ہیں، جن کی مطلوبہ معلومات اس وقت دستیاب نہیں ہیں۔
(B)	**عمومی انکشافات**	
(i)	زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی رقم:	استعمال نہ ہونے والی حد کی تجدید کے لیے 2.250 بلین روپے کی منظوری طلب کی جا رہی ہے۔
(ii)	اس سرمایہ کاری کا مقصد، سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی اور اس کے اراکین کو متوقع فوائد، اور سرمایہ کاری کی مدت؛	کمپنی کے فائدے کے لیے اور طویل مدت میں اسٹریٹیجک سرمایہ کاری پر بہتر منافع کمانے کے لیے یہ منظوری حاصل کی جا رہی ہے۔ حد کی منظوری اگلی سالانہ جنرل میٹنگ تک کے لیے موزوں ہوگی اور بعد میں مزید مدت کے لیے تجدید کی جا سکتی ہے۔
(iii)	سرمایہ کاری کے لیے استعمال ہونے والے فنڈز کے ذرائع اور اگر سرمایہ کاری قرض کے ذریعے کی جا رہی ہو تو: I قرض کے ذریعے سرمایہ کاری کی جوازیت؛ II ایسے فنڈز حاصل کرنے کے لیے فراہم کیے گئے ضمانتیں، کولیٹرل اور گروی رکھی گئی اثاثہ جات کی تفصیل؛ اور III لاگت اور فوائد کا تجزیہ	سرمایہ کاری کمپنی کی دستیاب لیکویڈیٹی اور/ یا کریڈٹ لائنز سے کی جا سکتی ہے۔ منظور شدہ سرمایہ کاری کے ممکنہ فوائد درج ذیل ہیں: (I) زیادہ شرح منافع (II) ضرورت پڑنے پر لسٹڈ سیکیورٹیز کی عہد بندی اور/ یا کمپنی کے اثاثوں پر چارج (III) کمپنی توقع رکھتی ہے کہ سرمایہ کاری کا وقت ایسا مقرر کیا جائے کہ قرض کی لاگت سے زیادہ منافع حاصل ہو
(iv)	منسلکہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کے ساتھ کسی بھی معاہدے کی اہم خصوصیات، اگر کوئی ہوں، جو مجوزہ سرمایہ کاری سے متعلق ہوں۔	تجویز شدہ REIT اسکیموں کے لیے تاحال کوئی معاہدہ موجود نہیں ہے۔
(v)	ڈائریکٹرز، اسپانسرز، اکثریتی شیئر ہولڈرز اور ان کے رشتہ داروں کا براہِ راست یا بالواسطہ مفاد	کمپنی کے ڈائریکٹرز کا سرمایہ کاری کرنے والی ادارہ میں کوئی مفاد نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ RMC کے اسپانسر/ ڈائریکٹر/ شیئر ہولڈر کی حیثیت میں ہوں یا REIT اسکیم کے یونٹ ہولڈر بننے کا امکان ہو۔
(vi)	اگر متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے میں پہلے سے کوئی سرمایہ کاری کی گئی ہو، تو اس سرمایہ کاری کی کارکردگی کا جائزہ، بشمول کسی بھی کمی یا رائٹ آف کے لیے مکمل معلومات/ جواز؛ اور	نا قابل اطلاق
(vii)	ارکان کو لین دین کو سمجھنے کے لیے ضروری کوئی بھی دیگر اہم تفصیلات۔	کوئی نہیں
(b)	**ایکوئٹی سرمایہ کاری کے حوالے سے اضافی انکشافات**	
(i)	وہ زیادہ سے زیادہ قیمت جس پر سیکیورٹیز حاصل کی جائیں گی۔	سرمایہ کاری یا لین دین کی تاریخ پر نافذ العمل قیمت کے مطابق: برابر/ پریمیم/ پیش کی گئی/ نیگوشیٹڈ کے ذریعے طے شدہ قیمت۔
(ii)	اگر خریداری کی قیمت لسٹڈ سیکیورٹیز کے لیے مارکیٹ ویلیو اور ان لسٹڈ سیکیورٹیز کے لیے فیئر ویلیو سے زیادہ ہو، تو اس کی جوازیت۔	نا قابل اطلاق
(iii)	زیادہ سے زیادہ سیکیورٹیز کی تعداد جو حاصل کی جائیں گی۔	منظور شدہ حد کے تحت خریدے جانے والے سیکیورٹیز کی تعداد، جیسا کہ نمبر شمار i(B) اور i(b) کے مطابق ہے۔
(iv)	مجوزہ سرمایہ کاری سے پہلے اور بعد میں حاصل شدہ سیکیورٹیز کی تعداد اور اس کی شرح فیصد۔	نا قابل اطلاق
(v)	موجودہ اور پچھلے بارہ ہفتوں کی ویٹڈ ایوریج مارکیٹ پرائس، جہاں سرمایہ کاری لسٹڈ سیکیورٹیز میں کی جا رہی ہو۔	نا قابل اطلاق
(vi)	ان لسٹڈ سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کے لیے ریگولیشن 5 کی ذیلی شق (1) کے تحت مقرر شدہ فیئر ویلیو۔	نا قابل اطلاق

ایجنڈا آئٹم نمبر 9:

ضمیمہ-C

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کارپوریشن لمیٹڈ (PIACL) کے حصول کے لیے PIA ایکویٹی لمیٹڈ میں سرمایہ کاری:

عارف حبیب کارپوریشن لمیٹڈ (AHCL) کی قیادت میں کنسورشیم، جس میں شامل ہیں میسرز فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ، AHCL، دی لیک سٹی ہولڈنگز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، AKD گروپ ہولڈنگز (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور سٹی اسکولز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (کنسورشیم)، کو حکومت پاکستان کی نجکاری کے عمل کے تحت پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کارپوریشن لمیٹڈ (PIACL) میں 75 فیصد ایکویٹی اسٹیک کے مرحلہ وار حصول کے لیے 135 ارب پاکستانی روپے کی بولی کے ساتھ کامیاب بولی دہندہ قرار دیا گیا۔

متعلقہ ٹرانزیکشن معاہدوں کے پرائیویٹائزیشن کمیشن اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ نفاذ کے بعد، کنسورشیم نے خصوصی مقصد کی حامل کمپنی (SPV) یعنی پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ (PIAEL) قائم کی تاکہ حصولِ حصص کو عملی جامہ پہنا سکے۔ کنسورشیم نے پرائیویٹائزیشن کمیشن سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ کو PIAEL میں حصہ داری کے ایک حصے کے لیے نامزد شخص کے طور پر شامل کیا جائے، جیسا کہ ٹرانزیکشن دستاویزات میں بیان کیا گیا ہے۔

فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ نے، PIAEL کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کے سبسکرائبر کے طور پر، PIAEL میں ابتدائی ایکویٹی سرمایہ کاری کے طور پر 249,999,670 روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ ٹرانزیکشن دستاویزات کے تحت اپنے فنڈنگ کے فرائض کو پورا کرنے اور PIAEL کو PIACL کا حصول مکمل کرنے کے قابل بنانے کے لیے، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ممبران کی منظوری کے تابع، سیکشن 199 آف دی کمپنیز ایکٹ، 2017 اور کمپنیز (انویسٹمنٹ ان ایسوسی ایٹڈ کمپنیز اور ایسوسی ایٹڈ انڈرٹیکنگز) ریگولیشنز، 2017 کے تحت، PIAEL میں مزید سرمایہ کاری کے لیے ایک جامع حد کی منظوری دی ہے۔ ایسی سرمایہ کاری کسی بھی شکل میں کی جا سکتی ہے، بشمول ایکویٹی، قرضے، ایڈوانسز، اسٹینڈ بائی لیٹرز آف کریڈٹ، گارنٹی وغیرہ۔

ٹرانزیکشن کی تکمیل اس بات پر منحصر ہے کہ متفقہ شرائط مکمل ہوں، جس کے بعد PIACL کے انتظامی کنٹرول کی منتقلی متوقع ہے۔ ٹرانزیکشن دستاویزات کے مطابق، کنسورشیم حکومت پاکستان کے پاس موجود PIACL کے باقی 25٪ حصص حاصل کرنے کا اختیار بھی استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

مجوزہ سرمایہ کاری کمپنی کے اسٹریٹجک مقصد کے مطابق ہے کہ وہ اہم شعبوں میں اپنا پورٹ فولیو بڑھائے اور توقع کی جاتی ہے کہ نجی شعبے کے انتظام میں PIACL میں عملیاتی، مالی اور گورننس میں بہتری کو ممکن بنائے گی، جس کا مقصد کارکردگی اور طویل مدتی قدر کو بڑھانا ہے۔ بورڈ تصدیق کرتا ہے کہ ضروری جانچ پڑتال کی جا چکی ہے اور مجوزہ سرمایہ کاری کو کمپنی اور اس کے شیئر ہولڈرز کے بہترین مفاد میں سمجھتا ہے۔

S.R.O نمبر 1240(I)/2017 مورخہ 06 دسمبر 2017 کے پیرا (1)4 کی وضاحت کے مطابق، یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ درج ذیل ڈائریکٹرز/ شیئر ہولڈرز بھی سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی میں ڈائریکٹرز/ شیئر ہولڈرز ہیں، تاہم ڈائریکٹرز کا کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں ہے، سوائے اس کے کہ وہ سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی میں حصص یا ڈائریکٹرشپ رکھتے ہیں:

ڈائریکٹرز:

1. جناب محمد عارف حبیب 2. جناب فضل احمد شیخ

ڈائریکٹرز نے اس سرمایہ کاری کے مقصد کے لیے ضروری جانچ پڑتال انجام دی ہے۔

1240S.R.OS.R.O نمبر 1240(I)/2017 کے تحت مطلوبہ معلومات مندرجہ ذیل فراہم کی گئی ہیں۔

نمبر شمار	تفصیلات	ضروری معلومات
(a)	**تمام اقسام کی سرمایہ کاری کے لیے انکشافات**	
(A)	**بحوالہ منسلکہ کمپنی**	
(i)	منسلکہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کا نام	پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ (PIAEL)
(ii)	تعلق کی بنیاد/ نوعیت	سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی (یا اس کی سبسڈری/ SPV) اور سرمایہ کاری کی جانے والی کمپنی کے درمیان مشترکہ ڈائریکٹرشپ/ شیئر ہولڈنگ کی وجہ سے ایسوسی ایٹڈ۔ مشترکہ ڈائریکٹرز درج ذیل ہیں: 1. جناب محمد عارف حبیب 2. جناب فضل احمد شیخ
(iii)	گزشتہ تین سالوں کے لیے آمدنی/ (نقصان) فی شیئر	لاگو نہیں- PIAEL حال ہی میں قائم کی گئی ہے اور ابھی تک کسی مالی مدت کو مکمل نہیں کیا۔
(iv)	تازہ ترین آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر فی شیئر بریک اپ ویلیو	لاگو نہیں- PIAEL حال ہی میں قائم کی گئی ہے اور ابھی تک کسی مالی مدت کو مکمل نہیں کیا۔ PIAEL کے حصص کی فی حصص قیمت 10 روپے ہے۔
(v)	مالیاتی حیثیت، جس میں تازہ ترین مالی بیانات کی بنیاد پر بیانِ مالی حالت اور منافع و نقصان کے حسابات کے اہم نکات شامل ہوں۔	لاگو نہیں- PIAEL حال ہی میں قائم کی گئی ہے اور ابھی تک کسی مالی مدت کو مکمل نہیں کیا۔
(vi)	اگر سرمایہ کاری کسی ایسے منصوبے کے حوالے سے ہو جو متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے نے ابھی تک شروع نہیں کیا، تو درج ذیل اضافی معلومات فراہم کی جائیں: (I) منصوبے کی تفصیل اور اس کی ابتداء (تصور سے لے کر اب تک) کی تاریخ؛ (II) آغاز کی تاریخ اور کام کی متوقع تکمیل کی تاریخ؛ (III) وہ مدت جس میں یہ منصوبہ تجارتی طور پر فعال ہو جائے گا؛ (IV) وہ متوقع مدت جس میں منصوبہ سرمایہ کاری پر منافع دینا شروع کرے گا؛ اور (V) پروموٹرز، اسپانسرز، متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کی جانب سے لگائی گئی یا لگائی جانے والی سرمایہ کاری، جس میں نقد اور غیر نقد رقوم کی علیحدہ علیحدہ وضاحت ہو۔	PIAEL کو خصوصی مقصد کی گاڑی (SPV) کے طور پر قائم کیا گیا ہے، جیسا کہ پاکستان کے وفاقی حکومت کی پرائیویٹائزیشن کمیشن کی ضروریات کے تحت 2 جنوری 2026 کے خطِ قبولیت اور متعلقہ ٹرانزیکشن دستاویزات کے مطابق، پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کارپوریشن لمیٹڈ (PIACL) کی نجکاری کے سلسلے میں۔ PIAEL کا واحد اور خصوصی بنیادی کاروبار PIACL میں حصص/ ایکویٹی اسٹیک حاصل کرنا ہوگا جیسا کہ متعلقہ ٹرانزیکشن دستاویزات میں مقرر ہے، اور کسی اور کاروبار میں ملوث نہیں ہوگا۔
(B)	**عمومی انکشافات**	
(i)	زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی رقم:	پچاس ارب روپے تک، جسے کسی بھی شکل میں استعمال کیا جا سکتا ہے، بشمول ایکویٹی، اسٹینڈ بائی لیٹرز آف کریڈٹ، گارنٹیز وغیرہ۔
(ii)	اس سرمایہ کاری کا مقصد، سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی اور اس کے اراکین کو متوقع فوائد، اور سرمایہ کاری کی مدت؛	یہ سرمایہ کاری کمپنی کی اسٹریٹجک تنوع اور PIA ایکویٹی لمیٹڈ کے ذریعے PIACL کے حصول اور بحالی میں شراکت کے حصہ کے طور پر ہے۔ منظوری اگلی جنرل میٹنگ تک قابل اطلاق رہے گی جب تک کہ اسے دوبارہ نہ کیا جائے۔
(iii)	سرمایہ کاری کے لیے استعمال ہونے والے فنڈز کے ذرائع اور اگر سرمایہ کاری قرض کے ذریعے کی جا رہی ہو تو: I قرض کے ذریعے سرمایہ کاری کی جوازیت؛ II ایسے فنڈز حاصل کرنے کے لیے فراہم کیے گئے ضمانتیں، کولیٹرل اور گروی رکھی گئی اثاثہ جات کی تفصیل؛ اور III لاگت اور فوائد کا تجزیہ	سرمایہ کاری کمپنی کی دستیاب لیکویڈیٹی اور/ یا کریڈٹ لائنز سے کی جا سکتی ہے۔ (I) زیادہ منافع کی شرح (II) لسٹڈ سیکیورٹیز کی رہن یا کمپنی کے اثاثوں پر چارج، جہاں اور جب ضرورت ہو (III) کمپنی توقع رکھتی ہے کہ سرمایہ کاری اس کے لیے قرض کی لاگت سے زیادہ منافع حاصل کرے گی۔
(iv)	منسلکہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کے ساتھ کسی بھی معاہدے کی اہم خصوصیات، اگر کوئی ہوں، جو مجوزہ سرمایہ کاری سے متعلق ہوں۔	29 جنوری 2026 کو درج ذیل معاہدے طے پائے: 1- یہ معاہدہ صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان، پرائیویٹائزیشن کمیشن، PIA ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (PIAHCL)، PIA ایکویٹی لمیٹڈ (PIAEL)، عارف حبیب کارپوریشن لمیٹڈ (AHCL)، فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ (FATIMA)، دی لیک سٹی ہولڈنگز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (LCHPL)، سٹی اسکولز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (CSPL)، AKD گروپ ہولڈنگز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (AKDGHPL) اور پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کارپوریشن لمیٹڈ (PIACL) کے درمیان طے پایا تاکہ شیئرز کے اجراء، منتقلی اور PIAEL کو مینجمنٹ کنٹرول کی شرائط و ضوابط درج کیے جائیں، جو SPSA اور شیئر ہولڈرز ایگریمنٹ کے مطابق ہوں۔ 2- یہ معاہدہ PIAHCL، PIAEL، AHCL، FATIMA، LCHPL، CSPL، AKDGHPL اور PIACL کے درمیان طے پایا تاکہ PIACL کے امور اور شیئر ہولڈرز کے درمیان باہمی سمجھ بوجھ کی وضاحت کی جا سکے۔
(v)	ڈائریکٹرز، اسپانسرز، اکثریتی شیئر ہولڈرز اور ان کے رشتہ داروں کا براہِ راست یا بالواسطہ مفاد	کمپنی کے درج ذیل ڈائریکٹرز/ شیئر ہولڈرز بھی سرمایہ کاری شدہ کمپنی میں ڈائریکٹرز/ شیئر ہولڈرز ہیں، تاہم ان کا کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مفاد نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ سرمایہ کاری شدہ کمپنی میں ڈائریکٹری/ شیئر ہولڈنگ رکھتے ہیں: ڈائریکٹرز: 1. جناب محمد عارف حبیب 2. جناب فضل احمد شیخ
(vi)	اگر متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے میں پہلے سے کوئی سرمایہ کاری کی گئی ہو، تو اس سرمایہ کاری کی کارکردگی کا جائزہ، بشمول کسی بھی کمی یا رائٹ آف کے لیے مکمل معلومات/ جواز؛ اور	PIAEL حال ہی میں 9 جنوری 2026 کو قائم ہوئی۔ فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ، جو کہ PIAEL کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کی سبسکرائبر ہے، نے اپنے شیئر کیپٹل میں ابتدائی ایکویٹی کے طور پر 249,999,670 روپے کا حصہ ڈالا ہے۔
(vii)	ارکان کو لین دین کو سمجھنے کے لیے ضروری کوئی بھی دیگر اہم تفصیلات۔	کوئی نہیں
(b)	**اگر ایکوئٹی سرمایہ کاری کی جا رہی ہو، تو مندرجہ ذیل انکشافات:**	
(i)	وہ زیادہ سے زیادہ قیمت جس پر سیکیورٹیز حاصل کی جائیں گی۔	معاملے/ سرمایہ کاری کے وقت قابل اطلاق قوانین اور متعلقہ معاہدات کی شرائط کے مطابق قیمت متعین کی جائے گی، چاہے وہ اصلی قیمت پریمیم، یا متفقہ/ معاہدے کے تحت طے شدہ قیمت ہو۔
(ii)	اگر خریداری کی قیمت لسٹڈ سیکیورٹیز کے لیے مارکیٹ ویلیو اور ان لسٹڈ سیکیورٹیز کے لیے فیئر ویلیو سے زیادہ ہو، تو اس کی جوازیت۔	لاگو نہیں
(iii)	زیادہ سے زیادہ سیکیورٹیز کی تعداد جو حاصل کی جائیں گی۔	منظور شدہ حد کے مطابق خریدی جانے والی سیکیورٹیز کی تعداد، Sr. نمبر شمار i(B) اور i(b) کے مطابق یا ان کی بنیاد پر طے کی جائے گی۔
(iv)	مجوزہ سرمایہ کاری سے پہلے اور بعد میں حاصل شدہ سیکیورٹیز کی تعداد اور اس کی شرح فیصد۔	قبل: فاطمہ جو کہ PIAEL کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کی سبسکرائبر ہے، فی الحال 24,999,967 عام شیئرز رکھتی ہے جو PIAEL کے جاری شدہ شیئر کیپٹل کا 57.7 فیصد نمائندگی کرتے ہیں۔ بعد: سیکیورٹیز/ فیصد میں اضافہ جیسا کہ نمبر شمار i(B) اور i(b)، (b)(iii) کے مطابق ہے۔
(v)	موجودہ اور پچھلے بارہ ہفتوں کی ویٹڈ ایوریج مارکیٹ پرائس، جہاں سرمایہ کاری لسٹڈ سیکیورٹیز میں کی جا رہی ہو۔	لاگو نہیں
(vi)	ان لسٹڈ سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کے لیے ریگولیشن 5 کی ذیلی شق (1) کے تحت مقرر شدہ فیئر ویلیو۔	لاگو نہیں- PIAEL حال ہی میں جنوری 2026 میں قائم ہوئی۔ PIAEL کے ہر شیئر کی فی الحال قیمت 10 روپے ہے۔
(c)	**قرض، ایڈوانس، اسٹینڈ بائی لیٹرز آف کریڈٹ، گارنٹی وغیرہ کی شکل میں سرمایہ کاری کے حوالے سے اضافی انکشافات**	
(i)	سرمایہ کاری زمرہ کے لحاظ سے رقم:	جیسا کہ اوپر (B(i میں ظاہر کیا گیا ہے،
(ii)	سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی کی اوسط قرض لینے کی لاگت، متعلقہ مدت کے لیے کراچی انٹر بینک آفرڈ ریٹ (KIBOR)، شریعہ کمپلائینٹ مصنوعات کی منافع کی شرح اور بغیر فنڈز کی سہولیات کے لیے منافع کی شرح:	سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی کی اوسط قرض لینے کی لاگت 11.16 فیصد ہے۔
(iii)	سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی کی طرف سے چارج کیے جانے والے سود، مارک اپ، منافع، فیس یا کمیشن وغیرہ:	اگر قابل اطلاق ہو تو کم از کم سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی کی اوسط قرض لینے کی لاگت کے مطابق ہوگی۔
(iv)	مجوزہ سرمایہ کاری کے سلسلے میں حاصل کیے جانے والے کولیٹرل یا سیکیورٹی کی تفصیلات:	قابل اطلاق نہیں۔
(v)	اگر سرمایہ کاری میں تبدیلی کی خصوصیت ہو یعنی سیکیورٹیز میں تبدیل ہو سکے، تو یہ حقیقت اور اس کی شرائط و ضوابط، بشمول تبدیلی کا فارمولا، وہ حالات جن میں تبدیلی ممکن ہو، اور وہ وقت جب تبدیلی کا حق استعمال کیا جا سکتا ہے:	اگر قابل اطلاق ہو تو متعلقہ وقت پر باہمی رضامندی سے طے کی جائے گی۔
(vi)	منسلکہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کو دی جانے والی قرض یا ایڈوانس کی ادائیگی کا شیڈول اور شرائط و ضوابط:	جیسا کہ اور جب قابل اطلاق ہو، باہمی رضامندی سے طے کیا جائے گا۔

کمپنیز ایکٹ، 2017 کے سیکشن (3)134 کے تحت بیان، جو کہ کمپنیاں (متعلقہ کمپنیوں یا متعلقہ اداروں میں سرمایہ کاری) قواعد 2017 کے ضابطہ (2)4 کی تعمیل میں ہے، کے مطابق سرمایہ کاری کے فیصلے کے لیے جو کہ سیکشن 199 کے تحت منظور شدہ قرارداد کے اختیار سے کیا جائے، ابھی مکمل طور پر نافذ نہیں ہوا:

کمپنی نے اپنی سالانہ اجلاس عام، جو 18 اپریل 2025 کو منعقد ہوئی، میں کمپنیاں ایکٹ، 2017 کے سیکشن 199 کے تحت درج ذیل متعلقہ کمپنیوں اور متعلقہ اداروں میں سرمایہ کاری کے لیے منظوری طلب کی تھی، جس میں سرمایہ کاری ابھی تک مکمل نہیں کی گئی ہے۔ غیر استعمال شدہ حصہ کی سرمایہ کاری کی تجدید کی منظوری بھی مذکورہ متعلقہ اداروں کے لیے طلب کی جا رہی ہے۔ کمپنی کے ڈائریکٹرز کو اس میں کوئی ذاتی مفاد نہیں ہے، ماسوائے اس کے کہ وہ بطور ڈائریکٹر/ شیئر ہولڈر ہیں:

متعلقہ کمپنی/ ادارے کا نام: عارف حبیب ڈولمین ریٹ مینجمنٹ لمیٹڈ (AHDRML) کے تحت مینیج کی جانے والی ریٹ اسکیمز

نمبر شمار	تفصیلات	ضروری معلومات
	عارف حبیب ڈولمین ریٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کے تحت موجودہ اور/ یا مجوزہ ریٹ اسکیمز میں ایکویٹی سرمایہ کاری۔	
a	کل منظور شدہ سرمایہ کاری	2,250 ملین روپے
b	اب تک کی گئی سرمایہ کاری کی رقم	صفر
c	منظور شدہ سرمایہ کاری کے نفاذ کی متعین شدہ مدت میں تاخیر کی وجوہات، اگر سرمایہ کاری کا فیصلہ مخصوص وقت میں نافذ ہونا تھا	مکمل استعمال کے لیے شیئر ہولڈرز کے مفاد میں مناسب وقت کے انتظار کی وجہ سے۔ سرمایہ کاری کی حد کو شیئر ہولڈرز کی منظوری کے ساتھ 18 اپریل 2025 کو اگلے سالانہ عام اجلاس تک کی مدت کے لیے منظور کیا گیا تھا۔ اس کے مطابق، پہلے سے منظور شدہ حد میں سے غیر استعمال شدہ سرمایہ کاری کی حد کی تجدید اب درخواست کی جا رہی ہے۔
d	متعلقہ کمپنی یا متعلقہ ادارے کی مالی بیانات میں اہم تبدیلیاں، جو اس تاریخ کے بعد واقع ہوئی ہیں جب سرمایہ کاری کی منظوری کے لیے قرارداد منظور کی گئی تھی	صفر- REIT اسکیمز سے متعلق تفصیلات اوپر ضمیمہ B میں فراہم کی گئی ہیں۔

Fatima

فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

Fertilizer Company Limited
JV of Fatima and Arif Habib Group

تیسویں سالانہ اجلاس عام میں خصوصی کاروبار کے لیے ڈاک کے ذریعے ووٹنگ، جو جمعہ، 17 اپریل، 2026 صبح 11:00 بجے آواری ہوٹل، 87 شاہراہِ قائدِ اعظم، لاہور میں منعقد ہوگی۔

ای میل: corporate.affairs@fatima-group.com ویب سائٹ: www.fatima-group.com

چیئرمین کو مکمل بھرا ہوا بیلٹ پیپر ای میل کے ذریعے مقررہ ایڈریس پر بھیجا جا سکتا ہے: corporate.affairs@fatima-group.com

حصص یافتگان/ مشترکہ حصص یافتگان کا نام	
رجسٹرڈ پتہ	
فولیو نمبر/ CDC اکاؤنٹ نمبر	
موجودہ حصص کی تعداد	
CNIC نمبر/ پاسپورٹ نمبر (غیر ملکی کی صورت میں) کاپی منسلک کی جائے	
اضافی معلومات اور منسلکات (کارپوریٹ ادارے، کارپوریشن یا وفاقی حکومت کے نمائندے کی صورت میں) مجاز دستخط کنندہ کا نام	

ایجنڈا آئٹم نمبر 5

"قرار دیا جاتا ہے کہ کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 199 اور کمپنیز (ایسوسی ایٹڈ کمپنیوں یا ایسوسی ایٹڈ انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاری) ضوابط 2017 کے تحت منسلک کمپنی ریلائنس کموڈیٹیز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے حق میں فراہم کردہ رننگ فنانس سہولت کی حد جو کہ مجموعی طور پر 5,000 ملین روپے تک ہے، کی مزید ایک سال کے لیے تجدید کی منظوری دی جاتی ہے، بشرطیکہ اس کی شرائط کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ (3)134 کے تحت بیانِ حقائق کے ضمیمہ-A میں درج ہوں۔ رننگ فنانس سہولت کی یہ حد آئندہ جنرل اجلاس/ اجلاسوں میں مزید ایک ایک سال کے لیے قابلِ تجدید ہوگی۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر، کوئی بھی ڈائریکٹر، چیف آپریٹنگ آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سیکریٹری اور جی ایم فنانس میں سے ہر ایک کو علیحدہ طور پر یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا قراردادوں کو نافذ کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے یا کروائے اور اس مقصد کے لیے تمام ضروری امور، معاملات اور کارروائیاں انجام دے، جن میں کمپنی کے فنڈز کی مذکورہ سرمایہ کاری سے متعلق تمام ضروری، ضمنی اور نتیجہ خیز اقدامات شامل ہوں، اور جب بھی سرمایہ کاری درکار ہو اس وقت ضروری معاہدوں/ دستاویزات پر مذاکرات اور ان پر عمل درآمد سمیت دیگر متعلقہ امور انجام دے سکے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 6

"قرار دیا جاتا ہے کہ کمپنی کی جانب سے ۳۱ دسمبر ۲۰۲۵ کو ختم ہو چکے سال کے دوران تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ انجام دی جانے والی لین دین، جیسا کہ اسی مالی سال کے مالی بیانات میں ظاہر کیا گیا ہے، کو یہاں تصدیق اور منظوری دی جاتی ہے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 7

"قرار دیا جاتا ہے کہ کمپنی وقتاً فوقتاً متعلقہ فریقین کے ساتھ لین دین انجام دے سکتی ہے، جن میں شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں: اسٹورز اور اسپیئر پارٹس کی خرید و فروخت، مشترکہ اخراجات، ٹول مینوفیکچرنگ، لیز، مصنوعات/ درمیانی مصنوعات/ خام مال/ اثاثہ جات کی خرید و فروخت، پیکجنگ میٹریل کی خریداری، فروخت کی وصولیوں کے عوض ادائیگیاں، لیز کرایہ اور لائسنس فیس، خدمات کے عوض فیس، وغیرہ۔ یہ لین دین سال اختتام 31 دسمبر 2026 تک کے دوران متعلقہ فریقین کے ساتھ کیا جا سکے گا، جن میں مگر ان تک محدود نہیں: میسرز فاطمہ فرٹ لمیٹڈ، میسرز فاطمہ سیمنٹ لمیٹڈ، میسرز فاطمہ پیکجنگ لمیٹڈ، میسرز پاک عرب فرٹیلائزرز لمیٹڈ، میسرز فاطمہ کیپٹل لمیٹڈ، میسرز فاطمہ پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، میسرز فاطمہ مائننگ لمیٹڈ، میسرز پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ اور دیگر ایسے متعلقہ فریقین شامل ہیں۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ اگلے شیئر ہولڈرز کے اجلاس تک ہونے والی تمام لین دین کی تفصیلات اگلے اجلاس میں توثیق کے لیے پیش کی جائیں گی۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ اوپر بیان کردہ حدود کے اندر، جن کی منظوری کمپنی کے شیئر ہولڈرز دے چکے ہیں، کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز وقتاً فوقتاً متعلقہ فریقین کے ساتھ مخصوص لین دین کی منظوری دے سکے گا، بشرطیکہ یہ کمپنی کی متعلقہ فریقین کے ساتھ لین دین سے متعلق پالیسی کے مطابق ہو۔ اور اس امر کے باوجود کہ کمپنی کے کسی ڈائریکٹر کا کسی متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین میں مفاد موجود ہو، جس کا شیئر ہولڈرز کو علم ہے، بورڈ کی جانب سے منظور شدہ ایسی لین دین کو کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 207 اور/ یا 208 کے تحت شیئر ہولڈرز کی منظوری یافتہ تصور کیا جائے گا۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 8

"قرار دیا جاتا ہے کہ کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 199 اور کمپنیز (ایسوسی ایٹڈ کمپنیز یا ایسوسی ایٹڈ انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاری) ضوابط 2017 کے تحت، عارف حبیب ڈولمین ریٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کے زیرِ انتظام REIT اسکیموں میں ایکویٹی سرمایہ کاری کی درج ذیل غیر استعمال شدہ حد کی تجدید کی منظوری دی جاتی ہے۔ اس سرمایہ کاری کی منظوری اس سے قبل گزشتہ جنرل اجلاس میں طلب کی گئی تھی اور اس کی تفصیلات کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ (3)134 کے تحت بیانِ حقائق میں ضمیمہ-B میں درج ہیں۔ یہ منظوری اگلے سالانہ اجلاس عام تک کے عرصہ کے لیے مؤثر ہوگی، الا یہ کہ اسے کسی طویل مدت کے لیے مخصوص طور پر منظور کیا جائے، اور اس کے بعد بھی اسے مقررہ مدتوں کے لیے مزید تجدید کیا جا سکے گا۔

نمبر شمار	منسلک کمپنیوں اور اداروں کے نام	غیر استعمال شدہ ایکویٹی حصے کی تجدید کی درخواست
1	عارف حبیب ڈولمین ریٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کے زیرِ انتظام ریٹ (REIT) اسکیمیں۔	2,250 ملین روپے

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر، کوئی بھی ڈائریکٹر، چیف آپریٹنگ آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سیکریٹری اور جی ایم فنانس میں سے ہر ایک کو علیحدہ طور پر یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا قراردادوں کو نافذ کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے یا کروائے اور اس مقصد کے لیے تمام ضروری امور، معاملات اور کارروائیاں انجام دے، جن میں کمپنی کے فنڈز کی مذکورہ سرمایہ کاری سے متعلق تمام ضروری، ضمنی اور نتیجہ خیز اقدامات شامل ہوں، اور جب بھی سرمایہ کاری درکار ہو اس وقت ضروری معاہدوں/ دستاویزات پر مذاکرات اور ان پر عمل درآمد سمیت دیگر متعلقہ امور انجام دے سکے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 9

"قرار دیا جاتا ہے کہ کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 199 اور کمپنیز (ایسوسی ایٹڈ کمپنیز یا ایسوسی ایٹڈ انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاری) ضوابط 2017 کے تحت، کمپنی کی ایک منسلک کمپنی پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ میں 50,000 ملین روپے تک کی سرمایہ کاری کی منظوری دی جاتی ہے، چاہے یہ سرمایہ کاری براہِ راست یا کمپنی کی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی یا اسپیشل پرپز وہیکل (SPV) کے ذریعے بالواسطہ کی جائے، تاکہ پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ کی جانب سے پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کارپوریشن لمیٹڈ (PIACL) کے حصص کے حصول کے مقصد کے لیے استعمال کی جا سکے۔ یہ سرمایہ کاری کسی بھی صورت/ نوعیت میں کی جا سکتی ہے، جیسے ایکویٹی، قرض، ایڈوانسز، اسٹینڈ بائی لیٹرز آف کریڈٹ، گارنٹی وغیرہ، اور اس کی شرائط کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ (3)134 کے تحت بیانِ حقائق کے ضمیمہ-C میں درج ہیں، نیز تمام قابلِ اطلاق منظوریوں، رضامندیوں اور اجازتوں کے تابع ہوگی۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر، کوئی بھی ڈائریکٹر، چیف آپریٹنگ آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سیکریٹری اور جی ایم فنانس میں سے ہر ایک کو علیحدہ طور پر یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا قراردادوں کو نافذ کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے یا کروائے اور اس مقصد کے لیے تمام ضروری امور، معاملات اور کارروائیاں انجام دے، جن میں کمپنی کے فنڈز کی مذکورہ سرمایہ کاری سے متعلق تمام ضروری، ضمنی اور نتیجہ خیز اقدامات شامل ہوں، اور جب بھی سرمایہ کاری درکار ہو اس وقت ضروری معاہدوں/ دستاویزات پر مذاکرات اور ان پر عمل درآمد سمیت دیگر متعلقہ امور انجام دے سکے۔"

ہدایات برائے پول

1. براہِ کرم اپنے ووٹ کا اظہار متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگا کر کریں۔
2. اگر دونوں خانوں میں (✓) کا نشان لگا ہو تو آپ کا پول منسوخ تصور کیا جائے گا۔

میں/ ہم بذریعہ ڈاک بیلٹ پیپر اپنے ووٹ کا حق استعمال کرتے ہوئے، مندرجہ بالا خصوصی قراردادوں کے حق یا اختلاف میں اپنا ووٹ درج ذیل مناسب خانے میں (✓) کا نشان لگا کر ظاہر کرتا/ کرتی ہیں:

سیریل نمبر	قراردادوں کی نوعیت اور وضاحت	عمومی شیئرز کی تعداد جن کے لیے ووٹ ڈالے گئے	میں/ ہم قرارداد کے حق میں (تائید)	میں/ ہم قرارداد کے خلاف (مخالفت)
1	قرارداد برائے ایجنڈا آئٹم نمبر 5			
2	قرارداد برائے ایجنڈا آئٹم نمبر 6			
3	قرارداد برائے ایجنڈا آئٹم نمبر 7			
4	قرارداد برائے ایجنڈا آئٹم نمبر 8			
5	قرارداد برائے ایجنڈا آئٹم نمبر 9			

دستخط برائے حصص دار (یافتگان)/ پراکسی ہولڈر
(کارپوریٹ ادارے کی صورت میں کمپنی کی مہر ثبت کی جائے)

مقام: ______________

تاریخ: ______________

نوٹس:

1. پُر شدہ پوسٹل بیلٹ فارم چیئرمین کو فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ، E-110، خیابان جناح، لاہور کینٹ، پنجاب کے پتے پر یا ای میل کے ذریعے corporate.affairs@fatima-group.com پر ارسال کیا جائے۔
2. پوسٹل بیلٹ فارم کے ساتھ CNIC / پاسپورٹ (غیر ملکی کی صورت میں) کی نقل منسلک ہونا ضروری ہے۔
3. پوسٹل بیلٹ فارم چیئرمین اجلاس کو 16 اپریل، 2026 شام 5:00 بجے تک ہر صورت موصول ہو جانا چاہیے۔ اس تاریخ کے بعد موصول ہونے والا کوئی بھی پوسٹل بیلٹ فارم ووٹنگ کے لیے قابلِ قبول نہیں ہوگا۔
4. پوسٹل بیلٹ فارم پر دستخط CNIC / پاسپورٹ پر موجود دستخط سے مطابقت رکھنے چاہئیں۔
5. نامکمل، غیر دستخط شدہ، غلط، بگڑا ہوا، پھٹا ہوا، خراب، یا کاٹا پیٹا فارم مسترد کر دیا جائے گا۔
6. باڈی کارپوریٹ، کارپوریشن یا وفاقی حکومت کے نمائندے کی صورت میں بیلٹ فارم کے ساتھ مجاز شخص کے CNIC کی نقل، بورڈ ریزولوشن، پاور آف اٹارنی، اتھارائزیشن لیٹر وغیرہ کی تصدیق شدہ نقل، سیکشن 138 یا 139 کمپنیز ایکٹ 2017 کے مطابق (جیسا کہ قابلِ اطلاق ہو) لازمی منسلک کی جائے۔ غیر ملکی باڈی کارپوریٹ کی صورت میں تمام دستاویزات متعلقہ پاکستانی قونصل جنرل سے تصدیق شدہ ہونے چاہئیں۔

بیلٹ پیپر فارم کمپنی کی ویب سائٹ www.fatima-group.com پر بھی دستیاب ہے۔